تبصرہ کتب

"فہرست مقالات"

(پی - ایچ - ڈی و ایم - اے علوم اسلامیہ)

۱۹۵۲ء - ۱۹۸۹ء

ضمیمہ (ایم - اے علوم اسلامیہ، ۱۹۸۹ء - ۱۹۹۱ء)

مرتّبہ	:	جمیلہ شوکت
ناشر	:	ادارہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب - لاہور
سالِ اشاعت	:	۱۹۹۱ء
صفحات	:	۵۱
قیمت	:	بیس روپے

پنجاب یونیورسٹی کے ادارہ علوم اسلامیہ نے ۱۹۵۰ء میں تدریسی کام کا آغاز کیا اور اب تک اس ادارے سے ہزاروں طلبہ وطالبات فارغ التحصیل ہو چکے ہیں۔ ایم - اے کی سطح پر طلبہ وطالبات امتحان کی جزوی تکمیل کے لیے متعین موضوع پر مقالہ لکھتے ہیں یا ایک زائد پرچہ دیتے ہیں۔ جن طلبہ وطالبات نے زائد امتحانی پرچے کی جگہ مقالہ نگاری کو ترجیح دی، ان کی تعداد ایک ہزار کے لگ بھگ ہے۔ ایم - اے کے علاوہ ادارہ علوم اسلامیہ نے ۱۹۸۹ء تک ۳۹ اہل علم کو ڈاکٹر آف فلاسفی کی اسند بھی دی ہے۔

جہاں تک ڈاکٹر آف فلاسفی کے کسی مقالے کا تعلق ہے، کم از کم نظری اعتبار سے اسے علمی دُنیا میں ایک اضافہ سمجھا جاتا ہے۔ ایم - اے کے مقالے سے صرف اتنی توقع رکھی جاتی ہے کہ لکھنے والا اپنے موضوع پر موجود لٹریچر سے بخوبی آگاہ ہے اور سائنسی انداز میں اپنے موضوع پر اظہارِ خیال کر سکتا ہے۔ یہ کہنا تو درست نہ ہو گا کہ ادارہ علوم اسلامیہ میں لکھے گئے کم و بیش ایک ہزار مقالات میں سے ہر ایک بلند سطح کا ہے، تاہم زیرِ نظر "فہرست مقالات" کی مرتّبہ الفاظ میں "بعض مقالات اِس قابل بھی ہیں کہ اُنہیں طباعت سے آراستہ کیا جائے۔" (ص ۴)

پی - ایچ - ڈی کے مقالات کے حوالے سے عنوان، مقالہ نگار اور اُن کے تحقیقی نگرانوں کے نام

دیے گئے ہیں۔ البتہ ایم - اے کے مقالات کے بارے میں مزید یہ معلوم ہوتا ہے کہ مقالہ کس سال پیش کیا گیا تھا۔ مرتبہ اور ادارۂ علوم اسلامیہ نے "فہرست مقالات" شائع کر کے ایک ضرورت پوری کی ہے۔ اگر اُن کی پیروی میں پاکستان کی دوسری جامعات بھی اپنے ہاں ہونے والے تحقیقی کام کے بارے میں ایسی منارس شائع کرتی رہیں تو تحقیق و تصنیف میں ان سے یقیناً مدد ملے گی۔

زیرِ نظر فہرست میں شامل مقالات میں سے بعض ہماری ناقص معلومات کے مطابق ترمیم و اضافہ کے ساتھ کتابی صورت میں شائع ہو چکے ہیں۔ اگر ان مطبوعہ مقالات کے بارے میں ضروری اطلاع دے دی جاتی تو زیادہ مفید ہوتا۔ اُمید ہے کہ آئندہ اشاعتوں میں اس بات کا اہتمام کیا جائے گا۔

ذیل میں "عالمِ اسلام اور عیسائیت" کے قارئین کی دلچسپی کے لیے اسلام اور مسیحیت کے تقابلی مطالعہ اور غیر مسلم مستشرقین کے اعتراضات کے حوالے سے لکھے گئے مقالات کی فہرست پیش کی جاتی ہے۔ (اختر راہی)

پی - ایچ - ڈی

	حافظ محمود اختر	قرآن حکیم پر مستشرقین کے اعتراضات اور اُن کا جائزہ

ایم - اے

۱۹۶۴ء	عبدالرحمن	یہودیت، عیسائیت اور اسلام میں تصورِ نجات
۱۹۶۵ء	سیّدہ رضیہ	تحریفِ بائیبل
۱۹۶۷ء	فہمیدہ اختر	مختلف مذاہب کا نظریہ الوہیت و توحید
۱۹۶۸ء	ذکیہ بانو	مذاہب عالم اور تصورِ آخرت
۱۹۷۰ء	نسیم سحر	سیرۃ النبی ﷺ پر مستشرقین کے اہم اعتراضات کا تحقیقی جائزہ
۱۹۷۱ء	عصمت شیخ	اسلام اور عیسائیت کے عائلی قوانین کا جائزہ
۱۹۷۳ء	عظمت عاشق	تورات میں مذکور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالات کا تنقیدی جائزہ: قرآن حکیم کی روشنی میں
۱۹۷۵ء	محمود اختر	حفاظتِ قرآن اور مستشرقین
	مریم صدیقہ	حضرت مریم: قرآن اور انجیل کی روشنی میں
	نصیرہ	الہامی کتب پر قرآن حکیم کی فضیلت
۱۹۸۴ء	سیّد امجد علی	لاہور کے مسیحی تبلیغی مراکز

۱۹۸۵ء	افشاں ناہید	سامی مذاہب میں طریقِ عبادت کا تقابلی جائزہ
	عبدالمجید احمد منصور	Abraham: the Father of three Religions
۱۹۸۶ء	محمد شعیب	عیسائیت کی تعلیمات کا اسلامی تعلیمات سے تقابلی جائزہ
۱۹۸۷ء	کوثر یاسمین	نصاریٰ کا کردار: قرآن و سنت کی روشنی میں
	رفعت مہ جبین	مسلمانوں کی سائنسی خدمات کے بارے میں مستشرقین کا نقطۂ نگاہ
	شکیلہ اقبال	حضرت مسیح علیہ السلام کا طریقۂ تبلیغ
۱۹۸۸ء	شاہینہ اقبال	ولادت، رفع اور نزولِ عیسیٰ کا یہودی، نصرانی اور اسلامی تصور
	ثمینہ کوثر	اسلام میں بیوی کے حقوق اور ان کا دیگر مذاہب سے موازنہ
	نوشین عابد	اسلام، یہودیت، نصرانیت کے نظامِ اخلاق کا تقابل
	اعجاز محی الدین	تصورِ الٰہ: مختلف مذاہب کی روشنی میں
۱۹۸۹ء	عارف محمود	قرآن حکیم پر مختلف انسائیکلوپیڈیاز کے آرٹیکلز کا جائزہ
	رضوانہ جبین	عیسائیوں اور ہندوؤں کے اسلام پر اعتراضات: تفسیرِ حقانی کی روشنی میں
۱۹۹۰ء	محمد حامد رضا	انجیلِ برنباس کے مضامین کا تحقیقی جائزہ: اسلامی تعلیمات کی روشنی میں
	انیلا چوہدری	مختلف مذاہب عالم میں میّت کی تدفین کے آداب
	عابدہ رضا چوہدری	اسلام اور دیگر مذاہب میں تہواروں کی حیثیت
	طارق محمود	یہودیت، عیسائیت اور اسلام میں تصور کفارہ
۱۹۹۱ء	ثمینہ اختر	عقیدہ نبوت: یہودیت، نصرانیت اور اسلام کی روشنی میں